



سوال

(166) تصوف اور صوفی کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصوف کا کیا مطلب ہے؟ اسلام میں اس کا کیا مقام ہے؟ مثلاً طریقہ تجمانیہ، قادریہ، شیعہ وغیرہ۔ ناسخیر یا ان ”طریقوں“ کا مرکز بن گیا ہے۔ مثلاً طریقہ تجمانیہ میں ایک درود ہے جسے صلاۃ البکر یکنے ہیں جو اس طرح شروع ہوتا ہے

(اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقُ..... اور ان الفاظ پر ختم ہو جاتا ہے حَنَّ قَدْرَهُ وَوَقْتَهُ مَقْدَارِهِ الْعَظِيمِ)

اس درود کو بہت اونچا مقام دیا جاتا ہے حتیٰ کہ درود برابر ایسی سے بھی افضل سمجھا جاتا ہے۔ یہ بات ان کی کتاب ”جوہر المعانی“ جز اول صفحہ ۱۳۶ پر موجود ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ”صوفی“ کے متعلق ایک قول یہ ہے کہ یہ صفۃ کی طرف نسبت ہے۔ کیونکہ صوفیوں کی مشابہت ان صحابہ کرام سے ہے جو نادر تھے اور مسجد نبوی میں صفۃ (یعنی چبوترہ) پر رات گزارتے تھے۔ یہ قول صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ صفۃ کی طرف نسبت ”صفۃ“ بنتی ہے۔ جس میں فاء پر تشدید ہے اور آخر میں یائے نسبت ہے اور اس میں واؤ موجود نہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اس کی نسبت صفۃ کی طرف ہے جس سے ان کے دلوں اور عملوں کی صفائی کی طرف اشارہ ہے، یہ قول بھی غلط ہے کیونکہ صفۃ کی طرف نسبت صوفی ہوتی ہے اور یہ بات اس لہجے بھی غلط ہے کہ لنگے عقیدے میں خرابی پائی جاتی ہے اور اعمال میں بدعتوں کی کثرت ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ ان کی نسبت صوف (یعنی اون) کی طرف ہے۔ کیونکہ ادنی لباس ان کی پہچان بن گیا تھا۔ یہ قول لغوی طور پر یہ بھی اور واقعہ کے اعتبار سے بھی نسبتاً زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ [1]

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجبلیۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۱۴۰)

[1] تجمانیہ اور ان کی بدعتوں کے بارے میں آئندہ اوراق میں الگ بات موجود ہے۔ اسے ملاحظہ فرمائیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 173

محدث فتویٰ